9-30

نمبر ۳۳۳۳

الجزو ۱۱ نمبر ۸۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ

روزنامہ

الفضل

قادیان

جمعہ

جلد ۳۵ | ۱۴ ماہ امان ۱۳۰۶ھ | ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۴ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ ماہ امان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخریت ہیں۔ الحمد للہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

سید داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کو نسبتاً آرام ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا سے صحت فرمائیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سالانہ امتحانات شروع ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت ثانیہ کا زرّیں عہد

کہ آج ہمیں خلافت ثانیہ کا ایک ایک دن کامیابیوں اور کامرانیوں سے معمور اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مظہر نظر آتا ہے۔ الحمد للہ۔

آج سے ٹھیک تیئیس ۲۳ برس قبل ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کا عہد خلافت شروع ہوا تھا جماعت احمدیہ کیلئے وہ بہت ہی نازک وقت تھا۔ اتنا نازک کہ آج ہم اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے جماعت احمدیہ کا خزانہ خالی تھا۔ کام کرنیوالے بظاہر مفقود تھے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو ناتجربہ کار بچہ قرار دیا جا رہا تھا وہ لوگ جو جماعت میں تجربہ کار، اہل علم اہل قلم اور با اقتدار سمجھے جاتے تھے یہ دعوے کرتے ہوئے جماعت سے الگ ہو چکے تھے کہ قوم کا ایک کثیر حصہ ہمارے ساتھ ہے۔ پانچ لاکھ آدمیوں میں سے دو سوال حصہ بھی ایسا نہیں جس نے انہیں (مراد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ ناقل) خلیفہ اور مطاع تسلیم کیا ہو۔ (پیغام صلح ۲۱ اپریل ۱۹۱۴ء) غرض دنیوی نقطہ نگاہ سے اسوقت کامیابی کی کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت نے اس ناتجربہ کار بچہ کو ایسا فوز اور اس کی ہر تحریک اور اس کے ہر کام میں اس نے اتنی فوق العادت برکت ڈالی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاع

ناصر آباد ۱۳ مارچ پرائیویٹ سکرٹری صاحب کے ذریعہ تازہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۹ مارچ کو ناصر آباد بخریت پہنچنے کے بعد اسٹیٹ کے باغ اور ملحقہ اراضیات کا ملاحظہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور نے علاقہ اسٹیٹ کے باغ اور اراضیات کی حفاظت اور ترقی کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ کل صبح کے ۱۱ بجے سے لیکر تین بجے بعد دوپہر تک حضور نے اسٹیٹ کے معاملات کی پڑتال فرمائی اور عملہ کو ضروری ہدایات دیں شام سے کچھ پہلے اسٹیٹ کے باغ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ ناصر آباد اسٹیٹ سے حضور پندرہ مارچ بروز ہفتہ صبح کو کسری تشریف لے جائینگے۔ اور تین گھنٹہ تک اسٹیٹ کا معائنہ فرمانے کے بعد محمود آباد اسٹیٹ کو روانہ ہو جائینگے۔ جہاں حضور سترہ تاریخ تک قیام فرمائیں گے۔ اور پھر احمد آباد اسٹیٹ کو روانہ ہو جائیں گے۔ وہاں کے ضروری امور کو انجام دے کر حضور ۱۹ مارچ کی صبح کو محمد آباد اسٹیٹ کو تشریف لے جائیں گے۔ جہاں اسٹیٹ کا معائنہ فرمائیں گے۔ ۲۲ تاریخ کو انشاء اللہ حضور ناصر آباد واپس تشریف لے آئیں گے۔ خاندان نبوت کے تمام افراد اور دیگر خدام بھی ان مختلف مقامات میں حضور کے ہمراہ جائیں گے۔ اس دوران میں بھی حضور سے خط و کتابت ناصر آباد کے پتے پر ہی کی جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خاندان نبوت کے تمام افراد حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور خدام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخریت ہیں۔ الحمد للہ

خلافت اولیٰ کے زمانہ میں آخری سال یعنی ۱۳-۱۴ء میں جماعت کا بجٹ صرف ۶۱ ہزار کا تھا لیکن آج آگے تمام چندوں اور مسند عدی کی زمینوں وغیرہ کی آمد بھی شامل کر لی جائے۔ تو درحقیقت ہمارا بجٹ ۲۰ لاکھ روپے کا ہو جاتا ہے۔ خلافت اولیٰ میں یورپ ہندوستان میں صرف ایک تبلیغی مشن ہوتا تھا اور وہ بھی ہیڈ کوارٹر کے زیر اثر احمدیت کا نام لینا بھی قابل سمجھا جاتا تھا لیکن آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ میں ہمارے ۳ مشن کام کر رہے ہیں اور ۱۲ مبلغ تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور اللہ کے فضل سے لفظ ہزار روپیہ ماہوار خرچ کرنیوالی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور یہ تو صرف بطور مثال عرض کیا ہے ورنہ جماعت کی ہمہ گیر اور اخلاقی اور روحانی ترقی اسکی تنظیم اور افراد کی تعداد مالی اور جانی قربانیوں کی رفتار تبلیغی اقتصادی اور تجارتی ترقی ملک کی اشاعت غرض ہر جہت سے بھی نظر ڈالیں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں ایسی بلند مقام حاصل ہے جسے ۱۴ء کی حالت کی کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ اس کے بالمقابل اپنے علم اپنے تجربہ اور اپنے اثر و رسوخ پر ناز کرنیوالے غیر مبائعین دوستوں کی یہ حالت ہے کہ وہ خود اعتراف کرتے ہیں۔ کہ انکی سبھوئی سی جماعت،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہ سرخیاں خبریں

ٹرکی اور یونان کی مدد کیلئے مسٹر وڈرو ولسن کی اپیل:۔

واشنگٹن ۱۳، مارچ:۔ مسٹر وڈرو ولسن صدر جمہوریہ امریکہ نے امریکن کانگرس سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ یونان اور ٹرکی کو چالیس کروڑ ڈالر کی مدد دینا منظور کرے۔ نیز امریکہ کی طرف سے سول اور فوجی ماہرین ان دونوں ملکوں میں بھیجے جائیں۔ تاکہ اس رقم سے اصلاح کے جو کام شروع کئے جائیں ان کی نگرانی کر سکیں۔ آپ نے کہا پولینڈ اور بلغاریہ میں جو مطلق العنان حکومتیں قائم کی گئی ہیں یہ دونوں ملک ان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ یونان کی آزادی دوست پسند اور ہمیشہ سے گوریلا دستوں کی وجہ سے خطرہ میں ہے۔ مڈل ایسٹ کے ممالک کی حفاظت کے لئے ٹرکی کی مدد کرنا ضروری ہے۔

سیاسی حلقوں میں مسٹر وڈرو ولسن کی اس تقریر سے یہ مطلب اخذ کیا جا رہا ہے۔ کہ روس پولینڈ وغیرہ میں جو کارروائی کر رہا ہے۔ امریکہ نے اس کے خلاف جوابی کارروائی کی ہے۔

ماسکو میں وزرائے خارجہ کی اہم کانفرنس:۔

ماسکو ۱۳، مارچ:۔ وزرائے خارجہ کی میٹنگ شروع ہو گئی ہے۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے ولیدیو لوٹوف وزیر خارجہ روس کے اس الزام کی تردید کی کہ برطانیہ فوج اور اسلحہ کی تعداد کم کرنے کے متعلق پوٹسڈام کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ آپ نے کہا جرمنی کے برطانوی علاقہ میں تیس ہزار اشخاص کو غیر مسلح کر دیا گیا ہے۔ یوگوسلاویہ کے فوجی دستے توڑ دیئے گئے ہیں۔ دوسرے علاقہ میں تمام بنیادی صنعتوں کو برطانیہ نے اپنے ماتحت کر لیا ہے۔ تاکہ بڑے پیمانے پر ہتھیار سازی کا امکان نہ رہے۔ آپ نے روس پر الزام لگایا۔ کہ روس جرمنی قیدیوں کو درپردہ روسی فوج میں داخل ہونے کی تحریک کر رہا ہے۔ آپ نے روس سے مطالبہ کیا کہ جرمنی کے اس سمندری علاقہ کے متعلق پوری پوری باتیں بتائی جائیں۔ جو روس کے ماتحت ہے۔ کیونکہ اس سلسلے میں بہت سے شکوک پیدا ہو رہے ہیں۔ اور روس ہمیشہ اس کے متعلق گول مول جواب دیتا رہا ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ لنڈن۔ واشنگٹن اور پیرس کے روسی سفیروں کو واپس ماسکو بلایا گیا ہے۔ تاکہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے سلسلے میں ان سے مشورہ کیا جا سکے۔

چین کے نمائندے کو بھی اس کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی گئی ہے۔ لیکن چین کے نائب وزیر خارجہ نے بتایا کہ چین اپنے اس مطالبہ پر قائم ہے۔ کہ اس کانفرنس میں چین کے اندرونی معاملات پر کوئی بحث نہ کی جائے۔

پنجاب کی صورت حالات:۔

لاہور ۱۳، مارچ:۔ ۲۴ گھنٹوں میں دس خون ہوئے۔ کوئی واردات نہیں ہوئی۔ امرتسر میں کل پھر آگ لگنے کی ایک واردات ہو گئی۔ ۱۰ دن کے تین بجے سے صبح نو بجے تک کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی کے متعلق سرکاری بلیٹن نے بتایا۔ کہ سارے ضلع میں فساد پھیلا ہوا ہے اس وقت بھی راولپنڈی کے لوح میں ۱۲ دیہات جل رہے ہیں۔ لوگ ہزاروں کی تعداد میں پناہ لینے کے لئے شہر میں آ رہے ہیں۔ ملک میں ابھی حالت نہیں سدھری پنجاب اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر لالہ بھیم سین سچر نے ایک گھنٹہ تک گورنر سے ملاقات کی۔

صوبہ سرحد میں فرقہ وارانہ فسادات:۔

پشاور ۱۳، مارچ:۔ پشاور شہر میں چہرا گھونپنے کی چار وارداتیں ہو گئی ہیں۔ چار مذہبی عبادت گاہوں کو آگ لگا دی گئی۔ ضلع ہزارہ میں فرقہ وارانہ کشمکش کی وجہ سے حالت نازک ہو گئی ہے۔ وہاں فوج بھیج دی گئی ہے۔

آج سرحد گورنمنٹ کے فنانس منسٹر مسٹر مہر چند کھنہ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ آپ اپنی کوٹھی کے برآمدے میں بیٹھے تھے کہ آپ پر گولی سے فائر کیا گیا۔ جس کی وجہ سے آپ زخمی ہو گئے۔ کوٹھی کے محافظین نے جوابی طور پر گولی چلا کر حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ کل ایک مقام پر فرنٹیئر میل کو روک لیا گیا۔ اور لائن کی پیٹرولنگ بڑھا دی گئی۔ ٹرین بالآخر واپس چلی گئی۔ گاڑی روکنے والوں کو فائرنگ کے ساتھ منتشر کیا گیا ایک شخص ہلاک ہو گیا۔

عبوری حکومت کے لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر اور مسٹر صدیق عالم اسلامیہ مسلم نیشنل گارڈ ایک خاص طیارہ کے ذریعہ پشاور روانہ ہو گئے ہیں۔

بمبئی ۱۳، مارچ:۔ مسٹر محمد علی جناح نے مسلم اخبار نویسوں کے ایک اجتماع میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہیئے کسی دوسرے کے سہارے زندہ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ نے کہا مسلمانوں کے مقاصد ان کے اصول اور ان کے تمام خیالات ہندوؤں سے نہ صرف الگ ہیں۔ بلکہ ان سے متضاد ہیں۔ اس لئے وہ دونوں کسی صورت میں مل کر کام نہیں کر سکتے۔

لنڈن ۱۲، مارچ:۔ آج برطانوی پارلیمنٹ کے دارالعوام میں انگلستان کی اقتصادی مشکلات کے متعلق بحث ختم ہو گئی۔ حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ۳۰۴ اور ۱۹۰ ووٹوں کے تناسب سے گر گئی۔ مسٹر اٹلی وزیر اعظم نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا لیبر حکومت نے پہلی بار لوگوں کے رہن سہن کے طریق کو ایک معیار تک لانے کی کوشش کی ہے۔ مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا لیبر حکومت کی پالیسی سے ملک میں بھوک پڑ گئی ہے۔ لیبر پارٹی کا ایک خاص طبقہ نظام حکومت پر چھا جانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور ملک کے اجتماعی مفاد کا کچھ بھی خیال نہیں کیا جاتا آپ نے کہا۔ کہ اگر مناسب انتظام کیا جاتا تو ملک میں ڈبل روٹی اور انڈھن کی کبھی کمی واقع نہ ہوتی

بقیہ صفحہ ۱ کالم ۳

ہمارے مقابلہ میں آٹے میں نمک کی طرح ہے۔ خطبہ افتتاحیہ ۱۹۴۱ء

"مالی قربانیوں کی بھی ایسی ہی حالت نہیں رہی۔ ... نہ وہ تحریکیں ہیں۔ نہ وہ جوش ہیں تو ان میں حصہ لینے والوں کا جوش باقی نہیں رہا۔" پیغام صلح ۴ جولائی ۱۹۴۶ء کاش غیر احمدی احباب اللہ تعالیٰ کی اس سنت کو سمجھ کر

انسانی فطرت کچھ اس قسم کی واقع ہوئی ہے۔ کہ جب کوئی نعمت اسے حاصل ہو تو اس کی وہ اہمیت اور قدر و منزلت کو فراموش کر دیتا ہے۔ آج ہم میں سے کئی ایسے ہیں جو یہ تاریخی حقیقت ایسا اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان روحانی نعمت کو کما حقہ محسوس نہیں کرتے حالانکہ یہ آسمانی وجود جسے خود اللہ تعالیٰ نے فتح و ظفر کی علامت ظاہر و باطنی سے پُر حسن احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر مسیحی نفس بتا کر کہا۔ اور اس کی آمد کو خود اپنا نزول قرار دیا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ کیا ہم اس بابرکت وجود کی برکات سے کما حقہ استفادہ حاصل کر رہے ہیں؟ موجودہ دور نہایت نازک اور پُر آشوب ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اور ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ایسے بے نظیر اور عظیم الشان قائد کی رہنمائی حاصل ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کو حضور کے بابرکت وجود سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اور اس کا طریق یہی ہے کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہر ارشاد پر ہر حکم کی تعمیل کیلئے تیار رہیں۔ حضور کی اقتداء میں نمازیں پڑھتے رہیں۔ دعائیں کرنے اور مجلس علم و عرفان میں شامل ہونے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور حضور کی صحت۔ عافیت اور درازی عمر کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و نیاز التزام دعا کرتے رہیں

(خورشید احمد)